سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ١	کس بات کے بارے میں یہ لوگ آپس میں پوچھتے ہیں؟ ١
عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۙ ٢	(کیا) اس بڑی خبر کی نسبت؟ ٢
الَّذِیْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ؕ ٣	وہ (بڑی خبر) یہ جس کے سلسلے میں اختلاف کر رہے ہیں ٣
كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ٤	دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ٤
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ٥	پھر دیکھو! عنقریب یہ جان لیں گے ٥
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ٦	(ذرا غور کرو) کیا نہیں بنایا ہم نے زمین کو بچھونا؟
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۙ ٧	اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں؟ ٧
وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ٨	اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑا جوڑا ٨
وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ٩	اور بنایا ہم نے تمہاری نیند کو باعثِ سکون ٩
وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ١٠	اور بنایا ہم نے رات کو پردہ پوش ١٠
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۠ ١١	اور بنایا ہم نے دن کو کمائی کے لیے ١١
وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ١٢	اور قائم کیے ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) ١٢
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ١٣	اور بنایا ہم نے ایک چراغ جگمگاتا ہوا ١٣
وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ١٤	اور نازل کیا ہم نے نچڑنے والی (بدلیوں) سے موسلا دھار مینہ
لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ١٥	تاکہ نکالیں اس کے ذریعہ سے ہر قسم کا اناج اور سبزہ ١٥

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾	اور باغات گھنے ؛ ﴿١٦﴾
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾	بے شک فیصلہ کا دن ہے ایک وقتِ مقرر ﴿١٧﴾
يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾	وہ دن جب پھونکا جائے گا صور تو آؤ گے تم فوج در فوج ﴿١٨﴾
وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ	اور کھول دیا جائے گا آسمان تو ہو جائے گا وہ
اَبْوَابًا ﴿١٩﴾	دروازے ہی دروازے ﴿١٩﴾
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾	اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہو جائیں گے وہ چمکتی ریت ﴿٢٠﴾
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾	بے شک جہنم ہے ایک گھات ﴿٢١﴾
لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾	سرکشوں کے لیے ٹھکانا ﴿٢٢﴾
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾	پڑے رہیں گے وہ اس میں مدتوں ﴿٢٣﴾
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾	نہ چکھیں گے مزہ اس میں ٹھنڈک کا اور نہ پینے کی کوئی چیز ﴿٢٤﴾
اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾	مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ﴿٢٥﴾
جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾	(یہ) بدلہ ہے پورا پورا ﴿٢٦﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾	بے شک یہ لوگ توقع نہ رکھتے تھے کسی حساب کی ﴿٢٧﴾
وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾	اور جھٹلاتے تھے ہماری آیات کو جھوٹ سمجھ کر ﴿٢٨﴾
وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾	جبکہ ہر چیز ہم نے گن گن کر لکھ رکھی ہے ﴿٢٩﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	لہٰذا چکھو مزہ (اپنے کیے کا) کہ ہرگز نہیں اضافہ کریں گے ہم تمہارے لیے
اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾	مگر عذاب میں ﴿٣٠﴾
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾	بے شک متقیوں کے لیے ہے مقامِ کامرانی ﴿٣١﴾
حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾	(جہاں) باغ ہوں گے اور قسم قسم کے انگور ﴿٣٢﴾

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾	اور نوخیز ہم عمر (لڑکیاں) ﴿٣٣﴾
وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾	اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿٣٤﴾
لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾	نہ سنیں گے وہاں کوئی بے ہودہ بات اور نہ جھوٹ ﴿٣٥﴾
جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾	یہ صلہ ہوگا تیرے رب کی طرف سے اور انعام کثیر (اس کا) ﴿٣٦﴾
رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَ مَا بَيْنَهُمَا	اور ہر اس چیز کا جو ان دونوں کے درمیان ہے
الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ	وہ نہایت مہربان ہے (تاہم) نہ یارا ہوگا کسی کو
مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾	اس سے بات کرنے کا ﴿٣٧﴾
يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ	جس دن کھڑے ہوں گے روح اور فرشتے
صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ	صف بستہ نہ بولے گا کوئی مگر وہ جسے اجازت دے
الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾	رحمٰن اور کہے بات ٹھیک ﴿٣٨﴾
ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ	یہ ہے دن برحق
فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ	اب جس کا جی چاہے بنالے
اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾	اپنے رب کے پاس ٹھکانا ﴿٣٩﴾
اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ	بے شک ہم نے آگاہ کردیا ہے تم کو
عَذَابًا قَرِيْبًا	اس عذاب سے جو جلد ہی آنے والا ہے
يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ	اس دن دیکھ لے گا ہر شخص وہ کچھ جو (کرکے) آگے بھیجا اس نے
يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ	اپنے ہاتھوں اور کہے گا کافر:
يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾	کاش! ہوتا میں مٹی ﴿٤٠﴾